میں بھی تمہاری سات آؤں

بارش ان کے گھر کے باہر برس رہا تھا۔ وہ بارش
اور اونچے آسمان کو دیکھ رہا تھا۔ وہ ستارے
اور چاند ان کو دیکھکر بارش میں کھیلنے
کے لیے چلا۔ "کتنی اچھی ہے یہ بارش اور آسمان
دیکھنے کے لیے۔" ان کو آسمان اور بارش
کو اچھی سے پیار کرتا تھا۔ اور وہ دونوں ان
کو بھی پیار کرتا تھا۔ آسمان چلنے کے لیے ان
کو زیادہ پسند تھا۔ وہ سبھی وقت آسمان
سے باتیں کرتے تھے۔

"مجھے تم کیا کرتی ہوں۔" بارش میں
نہیں کھیلینگے تم کو کوئی بیماری پڑ جاوے"۔
"کچھ نہیں ہوگا میرے پیاری ماں۔ وہ مجھے کچھ
نہیں کرے کیوں کہ میں اس بہت زیادہ پیار
کرتا ہوں۔" اور وہ مجھے بھی زیادہ پیار کرتا
ہوں۔ ایسی بارش مجھے کیا کرے"۔

"بچوں جلدی گھر جاوں"۔ بارش
بہت زیادہ برس رہا۔ تمہاری ماں باپ
سب تمہارا انتظار کر رہا ہوں"۔

"منیر جلدی چلوں اسکول سے گھر پہونچنے
سے ہم کو زیادا دیر ہونگے۔" "ہاں دوست
جلدی چلوں"۔ "یہ بارش سے ہمارے گاؤں
میں بہت درد ہو جاتا ہے"۔ "ایسے مت
کہو منیر یہ بارش کچھ نہیں کروں"۔ "تم کو
پتا ہے نا بارش آسمان سے آجاتی ہے
آسمان میں میرا دوستوں ہے ستاروں، چاند
آدی وہ ہمارے گاؤں کو کچھ نہیں کروں
لیکن میں اسے پیار کرتا تھا اور وہ مجھے
بھی پیار کرتا ہوں"۔

یہ کیا ہے خدا۔ ایسی حالت تم مجھے
کیوں لایا۔ "اس خبر میں میری ماں کی
منزر کیوں ہے باپ؟ اور ہمارے گھر کے بھی
منزر؟ باپ ہم یہ اسکول میں کیوں
کھڑی ہے ہم کو گھر جانا ہوں۔ میں
میری ماں اور میری دوست چنو گڑیا سے
بولا تو نہیں کہ میں یہاں ہوں۔" کچھ نہیں
بیٹا ہم کو جلدی گھر واپس چلوں"۔
"لیکن ہمارے گھر میں نہیں ایک نئے گھر میں جاؤں

"لیکن بھیڑا ہمارے ماں اور چنّو کھڑیا
نہیں ہونگے" - "کیوں باپ؟ وہ تمہاری پیاری جگہ
آسمان اور ستاروں کو دیکھنے کے لیے
جاتی ہے" - "یہ تو اچھی بات ہے باپ یہ
بات تم دکھی سے کیوں کہتی ہے" - "کچھ نہیں
میری پیاری بیڑھا" -

"وہ خوش خوش سے ان کے باپ
کے ساتھ گھر دیکھنے چلا - گھر تو بھی کس
حالت بہت دکھی ہے - مگر ان کی بات سے
پوچھا "یہ کیا باپ ہماری گھر ایسے گھڑے
ہے - ماں آتے تو تمہیں وہ مار ڈالوں -
ماں نہیں تو یہ گھر اچھی نہیں چلوں - ماں
واپس آئے تو میں بولوں گی" - "باپ تم
کیوں روتی ہے - "بھیڑا ہم تمہاری ماں
ہم سے بہت دور ہے" - "ہاں جی مجھے
جلتی ہوم - آسمان بہت دور رہتی ہے -
ماں کب آئوں؟ چنّو کھڑیا سے کھیلنا نہیں تو
سونا بھی نہیں آوا" -

60th Kerala School Kalolsavam, Nov 28 - Dec 1, 2019 _ Kasaragod

Item Code: 647 Participant Code: 11

اگلے دن وہ ان کی نیے گھر جاکر
خوبصورت منزر دیکھکر خش رہتی تھی۔ آسمان
میں ستاروں اور چاند بھی تھی۔ سونرھی خشبو،
اچھی خوا، اونچی اونچے پہاڑ، آسمان سے گھر نے
والے بارش وہ اب ان کے سامنے
منزر آئ ہے۔ وہ ان کی ماں کو
دیکھنے کیلیے باہر چلا "ہے ماں کیا کرتی
ہے وہاں؟ تم مجھے کیوں نہیں کیا تم
کہ تم جاتی ہیں؟ میری چنو گھڑیا
وہاں خوش سے ہے نا؟ اور ماں
میں تمہاری منزر خیر میں دیکھا تھا۔
تم اس میں اچھی تھی میں بھی تمہاری پاس
آؤں۔ اور ماں تم ستاروں کو دیکھا۔
وہاں بہت زیادا ستاروں ہے۔ اور میری
پیاری ستاروں تم کیسے ہے۔ اور میری
ماں کی حالت کیسی تھی"
سبھی دن محمد گھر کی
باہر جاکر ان کی ماں اور ستاروں سے

(Note: Graded articles may be published in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

باتیں کرتے تھی اور وے ان کو بھی -
وہ سبھی دن ایک بات انھیں سے بار
بار کہتی تھی "میری ماں کی بالت کیسی ہے"
اور ستاروں نے اس سے کہا - تیری
پیاری ماں یہاں خوش ہیں" -